یہ کتاب نعیمی لائبریری کو تحفہ ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

اور کسی نے یوں کہا ہے بیت

تقدیر بیک ناقہ نشایند دو محمل سلمائے حدوثِ تو ولیلائے قدم را

تا مجمع امکان و وجوب تا نہ نوشتند مورد متعین نہ شد اطلاق اعم را

بلکہ بعضے جھوٹے دغا بازوں نے اس بات خود پیغمبر خدا کی طرف نسبت کیا ہے کہ انھوں نے خود فرمایا اَنَا اَحْمَدُ بِلَا مِیْمٍ اور اسی طرح ایک بڑی سی عبارت عربی کی بنا کر اور اسمیں ایسی خرافاتیں جمع کر کے اس کا نام خطبۃ الافتخار رکھا ہے اور اسکو حضرت مرتضیٰ علیؓ کی طرف نسبت کیا ہے۔ سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ اللہ سارے جھوٹوں کا منہ کالا کرے۔

اور جسطرح نصاریٰ کہتے ہیں کہ سارے کاروبار اس جہان کے اور اس جہان کے حضرت عیسیٰؑ کے اختیار میں ہیں اور جو کوئی انکو مانے اور انکی التجا کرے اسکو کچھ بندگی کی حاجت نہیں اور نہ کچھ گناہ اسکو خلل نہیں کرتا اور کچھ حرام و حلال کا اس کے حق میں امتیاز کرنا ضرور نہیں وہ خدا کا سانڈ بن جاتا ہے جو چاہے سو کرے حضرت عیسیٰؑ آخرت میں اسکو شفاعت سے بچالیں گے، سو اسی طرح کا عقیدہ جاہل مسلمانوں کو حضرت پیغمبرؐ کی جناب میں ہے بلکہ ان سے اتر کر اماموں کی اور اولیاء کی بلکہ ہر مُلّا اور مشائخ کی جناب میں یہی عقیدہ رکھتے ہیں۔ اللہ ہدایت کرے۔

تکریمی الفاظ میں احتیاط

مشکوٰۃ کے باب المفاخرت میں لکھا ہے کہ۔

اَخْرَجَ اَبُوْدَاؤُدَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ قَالَ

ابو داؤد نے ذکر کیا کہ مُطَرِّفؓ نے نقل کیا کہ آیا میں بنی عامر کے ایلچیوں کے ساتھ